السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈاک خانے کا لفافہ یا پوسٹل ٹکٹ جو مہر لگانے کے بعد ردی نہ ہوا ہو۔ دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے یا نہیں ؟ جب کہ اس کے استعمال میں کسی کا ذاتی نقصان نہیں ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بایں صورت فتوی کا تقاضا یہ ہے کہ لفافہ یا پوسٹل ٹکٹ وغیرہ دوبارہ استعمال میں لانا جائز ہو کیونکہ تر استعمال اضاعت مال کو مستلزم ہے حدیث میں اس بارے میں نہی وارد ہے ۔

«نہی عن اضاعة المال»

یعنی ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے ۔

دوسری روایت میں ہے ۔

(واضاعة المال» (بخاري کتاب الادب»

جب کہ تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ اس کو دوبارہ استعمال نہ کیا جائے کیونکہ بالقوۃ یہ لفافہ وغیرہ استعمال ہوچکا ہے غلطی مہر لگانے والے کی ہے جس نے کاہلی کا ثبوت دیا ہے اس کو دوبار استعمال میں لانا گویا حکومت کا نقصان کرنا ہے جس کی اسلام میں اجازت نہیں حدیث میں ہے ۔

«دع ما یریبک الی مالا یریبک»

یعنی ''شکی شے کو چھوڑ کر بلا شک کے اختیار کر احتیاط اسی میں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص873

محدث فتویٰ